وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ

میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم

کی زندگی پر ایک نظر

(زبانی یاد کرنے کے لیے)

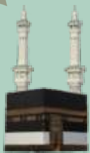
- بچپن سے نبوت تک کا زمانہ۔
- آپ ﷺ کے قریبی رشتہ داروں کے نام۔
- نبوت کے بعد کا زمانہ۔
- آپ ﷺ کے جانوروں اور اسلحوں کے نام۔
- آپ ﷺ کی ازواج مطہرات۔
- مکی دور۔
- مدنی دور۔
- بعثت کے بعد پیش آنے والے واقعات سن نبوی و سن ہجری کی ترتیب سے۔

دار العلوم زکریا

لینشیا، ساؤتھ افریقہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم ؕ

صلی اللہ علی النبی الامی



میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کا مختصر تعارف



(زبانی یاد کرنے کے لیے)

۱) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام محمد اور احمد ہے۔

۲) سب سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کی دُعا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مانگی۔

۳) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش ۸/ یا ۱۰/ یا ۱۲/ ربیع الاول۔ ۲۲/ اپریل ۵۷۱ء پیر کے دن صبح صادق کے وقت ہوئی۔

۴) آپ کی قوم: ہاشمی، خاندان/قبیلہ: قریش، نسل: عرب ہے۔

۵) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے والد کا نام عبداللہ اور والدہ کا نام آمنہ ہے۔

۶) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا کا نام عبدالمطلب اور دادی کا نام فاطمہ بنت عمرو ہے۔

۷) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نانا کا نام وَہب اور نانی کا نام بَرَّہ ہے۔

۸) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے والد کی وفات ۲۵/ سال کی عمر میں ہوئی، ان کی قبر مدینہ منورہ میں ہے، والد محترم کی وفات کے وقت آپ ﷺ اپنی والدہ کے پیٹ میں تھے۔

۹) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدائش سے چار دن تک آپ ﷺ کی والدہ نے دودھ پلایا۔ پھر چند دن ابولہب کی باندی ثُویبہ نے، پھر آپ ﷺ کو حضرت حلیمہؓ نے دودھ پیلایا، حضرت حلیمہؓ کے پاس کل چار سال رہے، پھر آپ کی والدہ کے سپرد کر دیے گئے۔

۱۰) جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر ۶ سال تھی، آپ کی والدہ نے ۳۰ سال کی عمر میں وفات پائی۔ ان کی قبر مقام ابواء میں ہے، جو مدینہ سے ۸۰ میل پر مکہ کے راستے میں ہے۔

۱۱) جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر ۸ سال تھی، آپ کے دادا جان عبدالمطلب نے ۹۸، اور ایک قول کے مطابق ۱۱۰ سال کی عمر میں وفات پائی۔

۱۲) حضرت عبدالمطلب نے وفات کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ابو طالب (آپ ﷺ کے چچا) کے سپرد کیا تھا۔
ابو طالب کی وفات کے وقت آپ ﷺ کی عمر ۴۹/سال ۸/ماہ تھی۔

۱۳) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے گیارہ نکاح کیے۔ اُن معزز خواتین کے نام یہ ہیں، جنھیں اَزواجِ مُطہرات ؓ کہتے ہیں۔

نمبر	ازواج مطہرات کے نام	ازدواجی حالت اور عمر بوقت نکاح	بوقتِ نکاح آپ ﷺ کی عُمر مبارک	مرویات
۱	حضرت خدیجہؓ بنت خویلد	بیوہ - عمر ۴۰	۲۵ سال	-
۲	حضرت سودہؓ بنت زمعہ	بیوہ - عمر ۵۰	۵۰ سال	۵
۳	حضرت عائشہ بنت ابوبکرؓ	کنواری - عمر ۶	۵۳ سال	۲۲۱۰
۴	حضرت حفصہ بنت عمرؓ	بیوہ - عمر ۲۲	۵۶ سال	۶۰
۵	حضرت زینبؓ بنتِ خزیمہؓ	بیوہ - عمر ۳۰	۵۶ سال	-
۶	حضرت اُمِ سلمہؓ بنت ابوامیہ	بیوہ - عمر ۲۶	۵۶ سال	۳۷۸
۷	حضرت زینبؓ بنتِ جحش	مُطلّقہ - عمر ۳۶	۵۸ سال	۱۱
۸	حضرت جویریہؓ بنت حارث	قید سے آزاد - عمر ۲۰	۶۰ سال	۷
۹	حضرت صفیہؓ بنت حُیی	قید سے آزاد - عمر ۱۷	۶۰ سال	۱۰
۱۰	حضرت اُمِ حبیبہؓ بنت ابوسفیان	بیوہ - عمر ۳۶	۶۰ سال	۶۵
۱۱	حضرت میمونہؓ بنت حارث	مُطلّقہ - عمر ۳۶	۶۰ سال	۷۶

☆ اہم وضاحت:

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ سب نکاح اُس آیت کریمہ سے پہلے ہو چکے تھے جس میں مسلمانوں کے واسطے بیویوں کی تعداد چار تک مقرر کی گئی تھی۔ نیز چار سے زیادہ عورتوں کا بیک وقت نکاح میں ہونا آپ ﷺ کی خصوصیت ہے۔

۱۴) آپ صلی اللہ علی وسلم کے تین بیٹے ہوئے: (۱) حضرت قاسمؓ (۲) حضرت عبداللہؓ (ان کو طیب اور طاہر بھی کہا جاتا ہے)۔ (۳) حضرت ابراہیمؓ۔

۱۵) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی چار بیٹیاں تھیں: (۱) حضرت زینبؓ (۲) حضرت رُقیہؓ (۳) حضرت اُمِ کلثومؓ (۴) حضرت فاطمہؓ۔

۱۶) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے تین داماد تھے: (۱) حضرت ابوالعاصؓ (۲) حضرت عثمانؓ (۳) حضرت علیؓ۔

☆ نوٹ: حضرت رقیہؓ کے انتقال کے بعد حضرت اُمِ کلثومؓ کا نکاح بھی حضرت عثمانؓ سے ہوا۔

۱۷) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گیارہ چچا تھے: (۱) حارث (۲) ابوطالب (۳) زبیر (۴) حمزہؓ (۵) ابولہب (۶) قثم (۷) غیداق ۸) مُقوِّم (۹) ضرار (۱۰) عباسؓ (۱۱) مغیرہ۔

☆ جن میں سے صرف دو چچا ایمان لائے: حضرت عباسؓ اور حضرت حمزہؓ۔

۱۸) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی چھ پھوپھیاں تھیں: (۱) صفیہؓ (۲) اُمِ حکیم (۳) عاتکہ (۴) برّہ (۵) اُرویٰ (۶) اُمَیْمہ۔

☆ جن میں سے صرف ایک پھوپھی ایمان لائیں: حضرت صفیہؓ جو حضرت زبیر بن عوامؓ کی والدہ ہیں۔

۱۹) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھوڑوں کے نام: (۱) یَعسُوب (۲) لُحیف (۳) مُرتجِز (۴) سَکب (۵) لِزاز (۶) وَرد۔

۲۰) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کا نام: قصوا۔

۲۱) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خچر کا نام: دُلدل۔

۲۲) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دراز گوش (گدھے) کا نام: یَعفور۔

۲۳) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کے نام: (۱) عَضب (۲) رَسوب (۳) مِخْذم (۴) قَلعِی (۵) ماثور (۶) حَتف (۷) بتّار (۸) قُضیب (۹) ذُوالفِقار

۲۴) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ۴۰ رسال میں نبوت ملی، پہلی وحی پیر کے دن رمضان کی ۱۷ رتاریخ کو غارِ حرا میں آئی۔

۲۵) شروع کے تین سالوں تک دین کی دعوت خاموشی سے دیتے رہے۔ پھر حکم الٰہی سے اعلانیہ دعوت شروع کی۔

۲۶) اور ۴۰ سے ۵۳ سال کی عمر تک یعنی ۱۳ رسال مکہ مکرمہ میں گزارے۔

۲۷) ۵۳ رسال کی عمر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرمائی اور انتقال تک وہیں رہے۔



نبوت کے بعد کا زمانہ



۲۸) ۵ر نبوی میں: چند صحابہؓ نے حبشہ کی جانب ہجرت کی جس میں گیارہ مرد اور پانچ عورتیں شامل تھیں۔اسی سال دوبارہ حبشہ کی جانب ہجرت ہوئی اس بار ۸۶ر مرد اور ۱۶ر عورتیں شامل تھیں۔

۲۹) ۶ر نبوی میں: حضرت عمر فاروقؓ اور حضرت حمزہؓ اسلام لائے۔

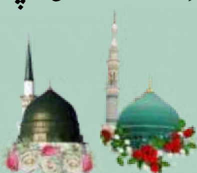
۳۰) ۷ر نبوی میں: آپ ﷺ اور آپ کی مدد کرنے والوں سے تعلقات ختم کیے گئے، یہ سلسلہ تین سال تک جاری رہا۔

۳۱) ۱۰ر نبوی میں: (۱) شعب ابی طالب میں تین سال کی مصیبت کا خاتمہ ہوا۔ (۲) چچا ابو طالب انتقال کر گئے۔ (۳) کچھ دن بعد حضرت خدیجہؓ کا بھی انتقال ہو گیا۔ (۴) طائف کا سفر ہوا۔

۳۲) ۱۱ر نبوی میں: (۱) آپ کو روحانی معراج کے ساتھ ساتھ جسمانی معراج بھی عطا ہوئی۔ (۲) پانچ نمازیں فرض ہوئیں۔ (۳) ۶ر افراد مدینہ سے مکہ حج کے لیے آئے تھے، انھوں نے آپ ﷺ کے ہاتھ پر بیعت کی۔

۳۳) ۱۲ر نبوی میں: (۱) ۱۲ر افراد مدینہ سے حج کے لیے آئے اور آپ کے ہاتھ پر بیعت ہوئے (اس کو بیعت عقبہ اولی کہتے ہیں) آپ ﷺ نے ان کے ساتھ عبداللہ بن اُم مکتومؓ اور مصعب بن عُمیرؓ کو تعلیم کے لیے بھیجا۔

۳۴) ۱۳ر نبوی میں ۷۵ر آدمی مدینے سے مصعب بن عُمیرؓ کے ہمراہ مکہ آئے۔ان سے مدینہ ہجرت کے سلسلے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بات چیت فرمائی (یہ بیعتِ عَقبہ ثانیہ تھی)۔



آپ ﷺ کی مدینہ آمد سے وفات تک کے واقعات



ایک ہجری کے واقعات:- (۱) حضور صلی اللہ علیہ وسلم جمعرات کو مکہ سے نکلے، تین دن تک غارِ ثور میں رہے پھر پیر کے دن غار ثور سے نکل کر مدینہ کے لیے روانہ ہوئے۔اور دوسرے پیر کو ساحلی راستے سے مدینہ منورہ پہنچ گئے۔ مدینہ کے قریب (قُبا) نامی بستی میں چند روز قیام فرمایا، وہاں ایک مسجد کی تعمیر کی۔ پھر وہاں سے جمعہ کے دن مدینہ کے لیے روانہ ہوئے۔ محلّہ بنو سالم میں پہنچے تو جمعہ کا وقت آ گیا، وہاں جمعہ کی نماز ادا فرمائی۔ یہ اسلام میں پہلا جمعہ تھا۔ (۲) وہاں سے مدینہ روانہ ہوئے اور ابو ایوب انصاری کے مکان پر قیام فرمایا۔ (۳) مسجد نبوی کی تعمیر ہوئی۔ (۴) انصار اور مہاجیرین کے درمیان بھائی چارہ کرایا۔ (انصار وہ حضرات ہیں جو مدینہ کے رہنے والے تھے۔ مہاجرین ان کو کہتے

ہیں جو مکہ سے مدینہ منورہ گئے تھے)۔(۵)اذان کی شروعات: حضرت عبداللہ بن زیدؓ نے خواب میں اذان کا طریقہ دیکھا، پہلی اذان حضرت بلالؓ نے فجر کی دی۔ (۶) حضرت عائشہ کی رخصتی ہوئی۔بعض علماء نے اِسے ۲ھ لکھی ہے۔

دو ہجری کے واقعات:- (۱) نماز میں کعبہ (بیت اللہ) کا رخ کرنے کا حکم ہوا۔اب تک بیت المقدس کی طرف رخ کرکے پڑھتے تھے۔ (۲) رمضان کے روزے فرض ہوئے۔ (۳) عید کی نماز شروع ہوئی۔ (۴) قربانی واجب ہوئی۔ (۵) عیدالاضحیٰ کی نماز شروع ہوئی۔ (۶) زکات کا حکم آیا۔ (۷) صدقہ فطر واجب ہوا۔ (۸) عید کی نماز کے بعد دو خطبے شروع ہوئے۔ (۹) حضرت فاطمہؓ (عمر۱۵رسال) کا حضرت علیؓ (عمر۲۱رسال) سے نکاح ہوا۔ (۱۰) حضرت رقیہ بنت رسول اللہ کا انتقال ہوا۔ (۱۱) جہاد کی اجازت ہوئی۔ (۱۲) غزوہ بدر رمضان کے مہینے میں پیش آیا۔مسلمانوں کی تعداد تین سو تیرہ اور کافر ایک ہزار تھے۔ستر ہ کافر قتل ہوئے۔اور ستر قید ہوئے۔ مسلمانوں کی مدد کے لیے پانچ ہزار فرشتے نازل ہوئے۔

☆غزوہ اس کو کہتے ہیں: جس میں خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم شریک ہوئے ہوں۔سرِیّہ اس کو کہتے ہیں: جس میں آپ نے صحابہؓ کو بھیجا ہو، خود شریک نہ ہوئے ہوں۔غزوات کی تعداد ۲۷ ہے اور سرایا کی تعدات چالیس تک نقل کی گئی ہے۔

تین ہجری کے واقعات:- (۱) غزوۂ احد: مسلمان سات سو اور کافر تین ہزار تھے۔ستر صحابی شہید ہوئے۔ (۲) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حفصہؓ سے نکاح کیا۔ (۳) حضرت ام کلثومؓ کا نکاح حضرت عثمان سے کیا۔ (۴) حضرت حسنؓ کی پیدائش ہوئی۔(۴) شراب کو حرام کردیا گیا۔

چار ہجری کے واقعات:- (۱) حضرت حسینؓ کی پیدائش ہوئی۔ (۲) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امِ سلمہؓ سے اور حضرت زینب بنت خزیمہؓ سے نکاح فرمایا۔ (۳) پردے کا حکم نازل ہوا۔ (۴) حضرت زید بن ثابتؓ کو یہود کی زبان سیکھنے کا حکم دیا۔

پانچ ہجری کے واقعات:- (۱) منافقین نے حضرت عائشہؓ پر تہمت لگائی۔پھر اللہ تعالی نے قرآن پاک میں آپؓ کی پاک دامنی سے متعلق آیات نازل فرمائیں۔ (۲) غزوۂ خندق ہوا، جس میں مسلمانوں نے خندق کھودی اور ۱۵ر دن وہاں قیام فرما کر اپنی حفاظت کی۔ (۳) حضرت زینب بنت جحشؓ اور جوریہ بنت حارث سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا۔ (۴) حج فرض ہوا۔

چھ ہجری کے واقعات:- (۱) حضور صلی اللہ علیہ وسلم پندرہ سو صحابہ کے ساتھ عمرے کے ارادے سے روانہ ہوئے۔ کافروں نے مکہ میں داخل نہیں ہونے دیا۔ مقام حدیبیہ میں صلح اور آئندہ سال عمرے کے وعدہ پر واپسی ہوئی۔

سات ہجری کا واقعات:- (۱) غزوۂ خیبر (مدینے کے قریب یہود کی ایک بستی تھی جس کا نام خیبر ہے) یہود وہاں پر جمع تھے ان پر حملہ کر کے خیبر فتح کیا۔ (۲) فتح خیبر کے بعد حضرت صفیہؓ بنت حیی اور مکہ مکرمہ میں حضرت میمونہؓ سے نکاح فرمایا۔ (۳) مُتْعَہ (چند دنوں کے لیے نکاح کرنا) ہمیشہ کے لیے حرام کر دیا گیا۔ (۴) وعدے کے مطابق گزشتہ سال کے عمرے کی قضاء کی گئی۔ (۵) حضرت خالد بن ولید اور عمرو بن عاص ایمان لائے۔

آٹھ ہجری کے واقعات:- (۱) غزوۂ موتہ: اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زیدؓ بن حارثہ کو لشکر کا امیر بنایا۔ اور فرمایا اگر وہ شہید ہو جائیں تو جعفرؓ بن ابو طالب امیر ہوں گے۔ پھر اس کے بعد حضرت عبداللہ بن رواحہؓ۔ پھر اس کے بعد مسلمان جسے چاہیں امیر بنالیں۔ چنانچہ تینوں شہید ہو گئے۔ پھر حضرت خالد بن ولید کو امیر بنایا گیا (۲) قریش نے حدیبیہ کی شرائط کی عہد شکنی کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم دس ہزار کا لشکر لے کر مکہ مکرمہ پہنچے اور اسے فتح کیا، اور کعبۃ اللہ کے اندر اور باہر کے تمام بتوں کو توڑ دیا۔ (۳) اسی دن ابو قحافہ (والد ابو بکرؓ) ایمان لائے۔ (۴) غزوہ حنین اور طائف ہوا، واپسی پر مقام جِعرانہ سے عمرے کا احرام باندھا۔

نو ہجری کے واقعات:- (۱) غزوۂ تبوک جس میں حضرت ابو بکرؓ نے گھر کا سارا مال لا کر دیدیا تھا۔ اس غزوے میں تین صحابہ: ۱- حضرت کعب بن مالک ۲- حضرت ہلال بن امیہ اور ۳- حضرت مُرارہ بن ربیع۔ نہیں جا سکے تھے۔ جن سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہوئے، صحابہ کو ان سے بات چیت کرنے سے منع کیا گیا۔ پھر پچاس دن بعد اللہ نے ان کی معافی قرآن پاک میں نازل فرمائی۔ (۲) سفر سے واپسی پر مسجد ضرار (جسے منافقین نے مسلمانوں کے خلاف مشورہ کے لیے بنائی تھی) آگ لگا دی گئی۔ (۳) حج فرض کیا گیا اور حضرت ابو بکرؓ کو امیر بنا کر حج کے لے بھیجا گیا۔ (۴) ام کلثوم بنت رسول اللہ نے وفات پائی۔ (۵) سود کو حرام قرار دیا گیا۔

دس ہجری کے واقعات:- (۱) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری حج فرمایا، اس میں ایک لاکھ چودہ ہزار کے قریب کا مجمع آپ کے ساتھ تھا، عرفہ میں آخری خطبہ دیا۔ (۲) حضرت علیؓ، حضرت معاذ بن جبلؓ اور ابو موسی اشعریؓ کو یمن کے مختلف علاقوں میں بھیجا۔ (۳) ابراہیمؓ بن رسول اللہ کا انتقال ہوا۔

۱۲ **گیارہ ہجری کے واقعات:-** (١) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سفر آخرت: آپ ﷺ بدھ کے دن بیمار ہوئے، تیرہ روز مسلسل بیمار رہے۔ بیماری کی ابتدا سر درد سے ہوئی۔ (٢) حضرت ابو بکرؓ کو نماز پڑھانے کا حکم دیا۔ (٣) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری نماز جمعرات کے دن مغرب کی پڑھائی، اس کے چار دن بعد بارہ ربیع الاول کو پیر کے دن ظہر کے بعد انتقال ہوگیا۔ (۴) آپ کو انتقال کے بعد تین دن رکھا گیا اور بدھ کے دن تدفین عمل میں آئی۔ (۵) حضرت علیؓ نے غسل دیا، پانی غرس نامی کنویں سے منگوایا گیا جو حضرت سعد بن خیثمہؓ کا تھا، آپ اپنی زندگی میں بھی اس کا پانی استعمال کرتے تھے۔ (٦) تین سوتی کپڑوں میں کفن دیا گیا۔ (٧) حضرت ابو طلحہ نے قبر کھودی۔ (٨) نماز جنازہ سب نے الگ الگ پڑھی۔ (٩) حضرت عائشہؓ کے حجرے میں بدھ کے دن دفن کئے گئے۔ (١٠) حضرت عباسؓ، حضرت علیؓ، حضرت فضل بن عباسؓ اور قُثَم بن عباسؓ قبر میں اترے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سب سے آخری دیدار کرنے والے صحابی حضرت مغیرہ بن شعبہؓ ہیں۔ (قبر مبارک میں مٹی ڈالتے وقت ان کی انگوٹھی اندر گر گئی اس کو لینے کے لیے قبر میں اترے اور آپؓ نے آپ ﷺ کی آخری زیارت کی)۔

انتقال کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر ٦٣ سال تھی۔

وفات کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک قمری سال کے اعتبار سے ٦٣ سال ۴ دن ہوتی ہے اور شمسی سال کے اعتبار سے ٦١ سال ٢ ماہ ٢۴ دن۔

اس کتابچے کو محمد عثمان بجنوری مظاہری نے بہترین طریقے سے جمع فرمایا۔
بندے نے کچھ تبدیلی، اضافہ، تزین اور مراجعت کی۔

طلحہ بن امجد العطاس غفر لہما

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ